کیا ماڈرن (پاپ) انقلابی ترانوں کا سننا حرام ھے ؟

<"xml encoding="UTF-8?>

اس بات کی پیش نظر کہ انقلابی ترانوں (جنگی ترانوں) کے سننے میں کوئی مضائقہ نہیں، کیا ماڈرن (پاپ) انقلابی ترانوں کا سننا حرام ھے ؟

ایک مختصر

تفصیلی جواب...

تفصیلی جوابات

اس سوال کے جواب کے لئے پہلے ھم مراجع عظام کے نظریوں پر نظر ڈالیں گے پھر بہت ھی مختصر موسیقی کی حرمت کے فلسفہ کا جائز لیں گے ۔

حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای (دام ظلہ):

ھر قسم کے بیھودہ اور ھیجان آور گانے جو عیش و نوش کی محفلوں کے مطابق ھوں حرام ھیں ۔

حضرت آیت اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی (مرحوم):

اگر کوئی موسیقی مطرب: ھیجان آور ھے اور لھو لعت کی محفلوں کے مطابق ھے تو حرام اور اگر ایسا نھیں ھے تو کوئی مضائقہ نھیں ھے اور شائع کرنے والے مرکز کا اس کے حکم میں کوئی کردار نھیں ھے ۔

حضرت آیت اللہ العظمیٰ بھجت(دام ظلہ):

ھر قسم کے گانے اور آواز خوانی اگر لھو ولعب کے مطابق ھے تو حرام ھیں ورنہ حلال ھیں اور اس کی تشخیص عرف عام سے ھوگی ۔

حضرت آیت اللہ العظمیٰ تبریزی (مرحوم):

بیھودہ موسیقی جو عیش و نوش کی محفلوں کے مطابق ھو، اس کا سننا جائز نھیں ھے ، اسی طرح بیھودہ موسیقی کے آلات بنانا ، تعلیم دینا، خرید نا اور بیچنا جائز نھیں ھے ۔

حضرت آیت اللہ العظمیٰ سیستانی (دام ظلہ):

اگر موسیقی لھوولعب کی محفلوں کے مطابق نھیں ھے تو حرام نھیں ھے۔ [1]

لھٰذالھو ولعب کی محفلوں کے مطابق موسیقی اور گانوں کو سننا حرام ھے ۔

لیکن مصداق کی تشخیص کہ آیا خاص قسم کی موسیقی جیسے : "پاپ" حرام مصادیق میں سے ھے یا جائز ، خود مکلف کے ذمہ ھے ، اس لئے کہ موسیقی سے ذرا سی بھی آشنائی رکھنے والے ، مطرب اور لھو و لعب کی محفلوں کے مطابق موسیقی کو دوسری موسیقیوں سے تشخیص دے سکتے ھیں ۔ [2]

اسی لئے انقلابی و جنگی ترانے اگر مطرب اور لھو ولعب کی محفلوں کے مطابق ھیں تو ان کا سننا بھی حرام ھے ۔

" پاپ" میوزیک بھی اس قانون سے با ھر نھیں ھے ، یہ میوزیک بھی اگر لھو ولعب اور ھیجان پر مشتمل ھو گی تو ا س کا سننا بھی جائز نھیں ھے ۔

لیکن مطرب اور لھوولعب کی محفلوں سے مطابقت رکھنے والی موسیقی کیوں حرام ھے یہ ایک جدا مسئلہ ھے جھاں عام طور پر یہ کھا جا سکتا ھے کہ الٰھی احکام خداوندعالم کے علم و حکمت اور مصالح و مفاسد کی بنیاد

پر وضع ھوئے ھیں جنھیں سوائے خداوند عالم کے کوئی دوسرا نھیں جانتا ، انسان کے امکان واختیار میں جو کچھ ھے وہ اس سے مربوط احکام اور کسی حد تک ان کا فلسفه و حکمت ھے (نه که واقعی علت)
موسیقی کے سلسله میں جو بات یھاں کھی جا سکتی ھے وہ یه ھے که وہ تمام اسباب و عوامل جو انسان کو ھدایت کے راسته، معنوی و فکری معراج اور آرام و سکون کی زندگی سے روکتے ھیں اور انسان کی روح و فکر کی پراگندگی ، عقل کی کمی ، مصنوعی و ناگھانی خوشی ، شھوت میں اضافه اور حقیقی زندگی سے دور ھونے کا سبب بنتے ھیں ، ان سے منع کیا گیا ھے . تیزو مطرب اور لھو و لعب کی محفلوں کے مطابق میوزک ک ے سننے سے جو امراض اور الجھن کے مخصوص اثرات پیدا ھوتے ھیں اس کے سلسله میں بھت سی کتابیں اور مقالات لکھے گئے ھیں اور روں و اعصاب پر میوزک کے اثرات کے عنوان سے شائع ھوئے ھیں ، مزید معلومات کے لئے ا ن سے استفادہ کیا جا سکتا ھے ۔
لھو ولعب اور مطرب موسیقی پر مشتمل محفلوں کے منفی اثرات بھت زیادہ ھیں جن کا تذکرہ کرنے کی گنجائش یھاں نھیں ھے ۔

---

[1] مسائل جدید از دیدگاہ علماء ومراجع تقلید ، سید محمد محمود ی، ج1، ص 53-54 ۔
[2] موسیقی کی حرمت کی دلیل اور منطق کے سلسله میں مزید معلومات کے لئے ذیل کے عنوانات پڑھیں ۔
موسیقی کی حرمت اور اس کی دلیل سوال 932؛ موسیقی سننا، سوال 1595؛ موسیقی کی طبیعت اور حرمت ، سوال 1078؛